32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 26۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سکولز ایجوکیشن 2۔مال

بروز منگل 12 اپریل 2016 اور بروز پیر 23 مئی 2016 اور بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے
جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع لاہور: اشٹام فروشوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2433: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے اشٹام فروش ہیں، کیا ان میں کسی قسم کی درجہ بندی بھی موجود ہے، ایک اشٹام فروش سالانہ کتنے اشٹام فروخت کر سکتا ہے؟

(ب) اشٹام فروش کا لائسنس جاری کرنے پر لاہور کی انتظامیہ نے جو پابندی عائد کر رکھی ہے اس کی کیا وجوہات ہیں۔ اگر پابندی نہیں ہے تو لائسنس کیوں جاری نہیں کئے جا رہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں ضلع لاہور میں کتنے نئے افراد کو اشٹام فروش کے لائسنس جاری کئے گئے تھے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر مال

(الف) اس وقت ضلع لاہور میں 1455 اشٹام فروش کام کر رہے ہیں اور ان میں کسی قسم کی درجہ بندی نہ ہے ایک اشٹام فروش ایک ہزار روپے تک کی مالیت کے اشٹام پیپرز اپنی ضرورت کے مطابق دفتر خزانہ سے حاصل کر کے فروخت کر سکتا ہے۔

(ب) عدالت عالیہ میں ایک رٹ نمبر 94/14539 روبرو جناب جسٹس خلیل الرحمان رمدے عدالت عالیہ لاہور پیش ہوئی تھی جس کی بناء پر سابقہ ڈپٹی کمشنر / کلکٹر لاہور نے اپنے حکم مورخہ 16-08-1995 کے تحت نئے لائسنس کے اجراء پر پابندی عائد کی تھی یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لائسنس اشٹام فروش کی میعاد ایک سال ہے اور لائسنس تجدید نہ کروانے کی صورت میں منسوخ ہو جاتا ہے جاری شدہ لائسنس کی بحالی / ٹرانسفر کے اختیارات ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر لاہور کے پاس ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں گزشتہ پانچ سال میں کوئی نیا لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

بروز منگل 12 اپریل 2016 اور بروز پیر 23 مئی 2016 اور بروز منگل 25 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے
جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال
بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کا شاملات کی زمین پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*7202: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین بغیر کوئی قیمت ادا کئے اپنی سکیم میں شامل کی ہے؟

(ب) کیا بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین کی قیمت ادا کی ہے؟

(ج) کیا محکمہ جنگلات اور بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کے درمیان کوئی مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے اگر ہے تو ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر مال

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر راولپنڈی کی طرف سے آمدہ جواب کے مطابق یہ غلط ہے کہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین بغیر کوئی قیمت ادا کئے اپنی سکیم میں شامل کی ہے۔ بلکہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے بذریعہ انتقالات شاملات خرید کی ہے۔ شاملات کی زمین مالکان دیہہ کی ملکیت ہوتی ہے جس کو مالکان دستور العمل کاغذات زمین کے پیرا 7.19 کے تحت بیع کر سکتے ہیں۔

(ب) بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات رقبہ کے مالکان سے جو رقبہ حصہ شاملات خرید کیا ہے اس میں بائعہ کو رقم کی ادائیگی کی گئی ہے۔

(ج) بحریہ ٹاؤن اور محکمہ جنگلات کے درمیان ایک از خود نوٹس کیس سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت ہے جنگلات کی زمین کی الاٹمنٹ کا ایک کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے جبکہ سول کورٹس میں بھی کیس زیر سماعت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2016)</u>

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 15 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

ضلع اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول گنڈا سنگھ کو دی گئی گرانٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8912: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک گنڈا سنگھ تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ کو سال 16-2015 میں NSB FTF,SMC, کی مد میں گرانٹ دی گئی مذکورہ سکول کو ہر مد میں سال 16-2015 میں کتنی کتنی گرانٹ دی گئی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکول میں ہیڈ ماسٹر، اساتذہ / سٹاف کی تعداد اور ان کی تعلیم کیا ہے، بچوں کی تعداد کلاس وائز بیان فرمائی جائے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ کم تعلیم والے ٹیچر کو ہیڈ ماسٹر بنادیا گیا ہے اور جن کی تعلیم زیادہ ہے ان کو مذکورہ ہیڈ ماسٹر کے ماتحت کر دیا گیا ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کو دی گئی تمام گرانٹ خورد برد کر دی گئی ہے صرف کاغذی کارروائی کی گئی ہے عملی طور پر کوئی کام نہ کیا گیا ہے مذکورہ عرصہ میں جو جو کام کئے گئے ہیں ان کے نام، رقم اور تاریخ کے ساتھ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول میں دی گئی گرانٹ کی انکوائری کروانے تعلیم کے مطابق ہیڈ ماسٹر لگانے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے مذکورہ سکول کے لئے فروغ تعلیم فنڈ کی مد میں سال 16-2015 میں۔/66510 روپے جمع ہوئے جس میں سے مبلغ۔/41581 روپے سکول پر خرچ ہو چکے ہیں اور گزشتہ سال کے بیلنس سمیت مبلغ۔/46046 روپے مورخہ 30.06.2016 کو نیشنل بینک آف پاکستان بصیر پور برانچ اکاؤنٹ نمبر 9-6651 میں موجود ہیں بنک سٹیٹمنٹ و تفصیل

خرچ(Annex–A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اسی طرح 16-2015 میں نان سیلری بجٹ کی مد میں مبلغ۔/4,94,810روپے جاری ہوئے جس میں سے مبلغ۔/98,000روپے کا نیا فرنیچر اور ڈسک بینچ برائے طلباء خریدے گئے۔مذکورہ رقم میں سے۔/1,00,000روپے فرنیچر کی مرمت اور عمارت کے رنگ روغن و مرمت پر خرچ کئے گئے۔ جبکہ مبلغ۔/2,06,303روپے یوٹیلٹی بلزاور سیٹشنری وغیرہ پر خرچ ہوئے۔ تفصیل(Annex–B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نان سیلری بجٹ میں سے مبلغ۔/88,507روپے خرچ نہ ہوئے ہیں جو خزانہ سرکار میں موجود ہیں۔

(ب)مذکورہ سکول کے ہیڈ ماسٹر،اساتذہ اور سٹاف کی تعلیم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	رائے محمد شہزاد	Head Master	MSC, B–Ed
2	محمد امین جاوید	SST	MA, B–Ed
3	محمد وسیم	SST	BS(CS),B–Ed
4	محمد یاسین	EST	BA, B–Ed
5	نعیم ملک	EST	BA, B–Ed
6	عبدالرحمٰن	PST	Matric–PTC
7	صفدر علی	PST	BA, B–Ed
8	قاسم علی	PST	MA, B–Ed
9	محمد اکرم سعید	PST	MA,PTC
10	منیر احمد	Naib Qasid	Primary
11	محمد اصغر	Lab Attendent	Middle
12	محمد نذیر صابری	Mali	Middle
13	صابر اقبال	Chokidar	Matric
14	مقصود احمد	Chokidar	Primary

تعداد طلباء درج ذیل ہے۔

نرسری	اول	دوم	سوئم	چھارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	میزان
138	36	26	21	27	21	23	18	10	23	9	342

(ج) درست نہ ہے۔اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈ ماسٹر BS-17 میں تعینات ہیں جن کی تعلیمی قابلیت MSC,B-Ed ہے۔ان سے قبل سال 2015-16 میں ہیڈماسٹر کی اسامی خالی تھی جس پر سینئر SST جن کی تعلیمی قابلیت MA,B-Ed تھی سکول کے انتظامی ومالی معاملات بطور انچارج سر انجام دیتے رہے ہیں۔

(د) درست نہ ہے۔مذکورہ سکول کی گرانٹ میں خُورد بُرد نہ کی گئی ہے۔سرکاری قوانین کے مطابق متعلقہ ہیڈز میں بذریعہ سکول کونسل خرچ کی گئی رقم کی تفصیل جُز الف کے جواب میں بیان کردی گئی ہے۔سکول میں اخراجات کے درست استعمال کو چیک کرنے کے لئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے موقع پر جا کر ریکارڈ کو چیک کیا اور کام/اشیاء کی Physical Verification کی۔تمام ریکارڈ پر ممبران پرچیز کمیٹی/سکول کونسل کے دستخط بھی موجود ہیں۔

(ہ) اس وقت سکول میں ریگولر ہیڈ ماسٹر BS-17 تعینات ہیں، جن کی تعلیم MSC/B.Ed ہے۔سکول ہذا کو دی گئی گرانٹ کے اخراجات درست پائے گئے ہیں لہذا کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2017)

محکمہ تعلیم میں پی ایس سی، ایم ایس سی ایم فل تعلیمی قابلیت کے حامل ٹیچرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*5692: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2014ء کے دوران محکمہ تعلیم میں کل کتنے BSC Honours،M.Sc اور M.Phil سائنس ٹیچرز بھرتی کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

سال 2014 کے دوران محکمہ تعلیم میں صوبہ پنجاب میں MSc M.Phil,BSc Honours سائنس ٹیچرز (5167) پانچ ہزار ایک سو سڑسٹھ بھرتی ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)

پی۔ایل۔اے اکاؤنٹ اور ایڈووکیٹ کو رقم کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*7352: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف ریونیو میں چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے نام سے ایک PLA اکاؤنٹ ہے اسے صوبائی بجٹ میں کس قانون کے تحت نہیں دکھایا جاتا؟

(ب) بیرسٹر محمود اے شیخ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان کو 2008 سے اب تک کتنی رقم کس کس تاریخ کو کس کام کے لیے دی جاتی رہی اور اب تک ان کو کل کتنی رقم کی ادائیگی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں یہ درست ہے بورڈ آف ریوینو میں چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے نام کے سے ایک پی ایل اے اکاؤنٹ ہے۔

جہاں تک اس اکاؤنٹ کو صوبائی بجٹ میں نہ دکھائے جانے کا تعلق ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ مندرجہ بالا اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم مہاجرین سے انکو منتقل کردہ جائیداد کے عوض وصول کی گئی ہے اور قانوناً یہ رقم صرف متروکہ جائیداد کے تحفظ، قانونی دفاع اور انتظامات وانصرام و مہاجرین کو ان کے بقایا کلیم کے عوض معاوضہ دینے کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے اور اسے دیگر مقاصد کیلئے استعمال نہ کیا جاسکتا ہے۔

(ب) بیرسٹر محمود اے شیخ، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان کو 2008 سے لے کر اب تک کی گئی رقم کی ادائیگی کی تفصیلات "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

مزید براں، یہ رقوم 85 کیسز میں بطور فیس ودفاع متروکہ جائیداد اور جعلسازی و فراڈ سے ماضی میں ہڑپ کی گئی متروکہ جائیداد کے عدالتوں کے ذریعے واپس حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہیں جس کے نتیجہ میں اب تک 30 ارب 50 کروڑ روپے کی متروکہ جائیدادوں کے صوبائی حکومت (سابقہ متروکہ) کے حق میں اعلیٰ عدالتوں سے فیصلے کروائے گئے ہیں۔

مزید براں یہ تمام ادائیگیاں وزارت خزانہ کے علم میں ہیں کیونکہ ضلعی خزانہ افسر یہ رقوم جاری کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2016)

لاہور: تعلیمی اداروں پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

***5736: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) سال 2014 کے دوران محکمہ تعلیم کے مانیٹرنگ سیل نے ضلع لاہور میں کل کتنے سکولوں کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا؟

(ب) سال 2014 کے دوران محکمہ تعلیم کی متذکرہ ٹیم نے سرکاری سکولوں پر قابضین کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی، کتنے لوگوں کو گرفتار، جرمانہ اور سزائیں دی گئیں، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2014 کے دوران مانیٹرنگ سیل ضلع لاہور نے 9 سکولوں کا قبضہ واگزار کروایا۔ ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تعلیم نے قانون کے مطابق ناجائز قابضین کے خلاف فوری طور پر عدالت سے رجوع کیا اور عدالت میں کیسز زیر سماعت ہیں۔ جن کی آئندہ تاریخ پیشی درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	آئندہ تاریخ پیشی
1	گورنمنٹ ہائی سکول، نیو کرول لاہور	20.04.2017
2	گورنمنٹ چراغ گرلز ہائی سکول، باغبانپورہ لاہور	24-06-2017
3	گورنمنٹ ہائی سکول، باگڑیاں لاہور	17-04-2017
4	گورنمنٹ ہائی سکول، منہالہ کلاں لاہور	20-04-2017 09-05-2017
5	گورنمنٹ ہائی سکول، ٹاؤن شپ لاہور	فیصلہ کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
6	گورنمنٹ دارالفرقان ہائی سکول بیگم پورہ لاہور	گذشتہ تاریخ پیشی 29-07-2016 تھی

جو فریق مخالف کی غیر حاضری کی بنا پر کیس فائل کر دیا گیا ہے۔کاپی Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

7	گورنمنٹ گرلز ہائیر سکینڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور	15-04-2017
8	گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول ملتان روڈ لاہور	17-04-2017
9	گورنمنٹ فاطمہ گرلز ہائی سکول فین روڈ لاہور	فیصلہ کی کاپی Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2017)

صوبہ میں پٹواریوں کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7892: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پٹواریوں کی بھرتی پر پابندی عائد ہے یہ پابندی کب عائد ہے تاریخ وسائل بتایا جائے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بھرتی پر عائد پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) صوبہ پنجاب میں 2006 میں پٹواریوں کی بھرتی کی گئی تھی اس کے بعد گورنمنٹ آف پنجاب کے وقتاً فوقتاً گریڈ 6 سے 15 تک کی اسامیوں پر پابندی لگانے کی وجہ سے ابھی تک پٹواریوں کی کوئی مزید بھرتی نہ کی گئی ہے گورنمنٹ کی طرف سے عائد کردہ پابندی ابھی تک جاری ہے۔اس امر کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ 2006 میں کی جانے والی بھرتی بھی وزیر اعلیٰ کی منظوری سے پابندی کی شرط تخفیف کرکے کی گئی تھی۔

(ب)اس وقت صوبہ پنجاب میں پٹواریوں کی کل خالی اسامیوں کی تعداد 2375 ہے جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی طرف سے گریڈ 6 تا 15 تک کی اسامیوں کی بھرتی پر ابھی تک پابندی عائد ہے۔ مزید برآں صوبہ میں زمینوں کا ریکارڈ کمپوٹرائز کرنے کا عمل جاری ہے اور کمپیوٹر سنٹر کے لیے علیحدہ عملہ بھرتی کیا گیا ہے۔ اس لیے جیسے ہی تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز ہو جائے گا تو پٹواریوں کی بھرتی کے بارے میں حکومت کوئی لائحہ عمل ترتیب دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

صوبہ میں ذریعہ تعلیم اردو کو بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*8230: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بچہ اپنی مادری زبان میں ہی بہتر طریقہ سے تعلیم حاصل کر سکتا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب کب تک ذریعہ تعلیم اردو کو بنانے کا جو کہ آئین پاکستان کا تقاضا اور سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی ہے ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے

(ب) اُردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کا اختیار وفاقی حکومت کے پاس ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے پر وفاقی حکومت کی سطح پر عمل درآمد کے حوالے سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں وفاقی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں حکومت پنجاب ضروری اقدامات کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)

لاہور میں تعینات پٹواریوں سے متعلقہ تفصیلات

*8545: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے پٹواری کام کر رہے ہیں۔ان کے نام، بھرتی کی تاریخ اور موجودہ جگہ پر کتنے عرصہ سے تعینات ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) ضلع لاہور کے کتنے پٹواری ایسے ہیں جو تین سال یا اس سے زائد عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں؟

(ج) پٹواریوں کی ٹرانسفر پالیسی کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت محکمہ مال کی کل تعداد پٹواریاں منظور شدہ 172 ہے جن میں سے کل 137 پٹواری اس وقت کام کر رہے ہیں جس کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں اس وقت تین سال سے زائد عرصہ سے ایک ہی جگہ پر 42 پٹواری تعینات ہیں جس کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کے مروجہ طریق کار کے مطابق عوامی مفاد کے پیش نظر اور میرٹ کے مطابق گاہے بگاہے ٹرانسفر کی جاتی ہے۔پٹواری کے خلاف شکایت کی روشنی میں فوری کارروائی کر کے معطل یا تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

گجرات:۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8486: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ ضلع گجرات میں بچیوں کی تعداد کتنی ہے؟ کیا یہ درست ہے کہ تعداد کے مطابق بلڈنگ ناکافی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ P&D میں ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ایک سمری بھیجی ہے جس میں نئے بلاک کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ آج کے اس دور میں بچیاں گرمیوں اور سردیوں کے موسم میں کھلے آسمان کے نیچے بیٹھنے پر مجبور ہیں حکومت کب تک ان کو بلڈنگ کے فنڈ فراہم کرے گی اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈنگہ ضلع گجرات میں بچیوں کی تعداد 1325 ہے سکول کے 16 کلاس رومز ہیں جبکہ سیکشن 19 ہیں اور 3 کمروں کی کمی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے P&D کو اس حوالے سے کوئی سمری نہ بھیجی گئی ہے۔ تاہم مذکورہ سکول کے لیے ایڈیشنل بلاک کی تعمیر کے لیے 7.274 ملین کی منظوری دے دی گئی ہے جس میں سے 3.637 ملین فنڈ جاری کر دیئے گئے ہیں اور ٹینڈر انڈر پراسس ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ موسم کے لحاظ سے بچیوں کو سکول گیلری میں بٹھایا جاتا ہے۔ عمارت کی تعمیر کے حوالے سے جواب جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ مال کے پٹواری، قانونگو و دیگر سے متعلقہ تفصیلات

*8615: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں کتنے پٹواری، قانونگو، نائب تحصیل دار اور تحصیل دار کام کر رہے ہیں؟

(ب) کن کن پٹواریوں، قانونگو، نائب تحصیل دار کے پاس ایک سے زائد علاقہ جات / پوسٹوں کا چارج کب سے، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) یکم جنوری 2014 تا 2016 کن کن ملازمین کے خلاف محکمہ ہذا کو شکایات وصول ہوئی ہیں اگر ان ملازمین کے خلاف شکایات کی بناء پر کوئی انکوائریاں کروائی گئی ہیں تو اور ان ملازمین کو کیا سزائیں دی گئی ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کتنے ملازمین کو ان شکایات کی بناء پر معطل یا ملازمت سے برخاست کیا گیا تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر مال

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں پٹواریاں، گرداور، ریونیو آفیسر کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن پٹواریوں کے پاس اپنے پٹوار سرکل کے علاوہ اضافی چارج ہیں ان کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یکم جنوری 2014 سے 2016 تک کسی ملازم کے خلاف کوئی ایسی درخواست موصول نہ ہوئی ہے جو کہ قابل انکوائری / سزا ہو جبکہ معمولی نوعیت کی شکایات سائلین کی جانب سے کی جاتیں ہیں جس پر عمل درآمد کروا کر سائلین کی دادرسی کر دی جاتی ہے۔

(د) جیسا کہ سوال (ج) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی ایسی شکایات موصول نہ ہوئی ہے جو کہ قابل انکوائری / سزا ہو لہذا کسی بھی ملازم کو معطل یا ملازمت سے برخاست نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

گجرات:۔پی پی 113 کے سکولز کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8487: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں کتنے پرائمری سکول گرلز اور بوائز ہیں کتنے سکول ایسے ہیں جو بغیر بلڈنگ چل رہے ہیں اور کتنے سکول ایسے ہیں جن کی بلڈنگ خطرناک ہے اور سکول چل رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں کی نئی بلڈنگ بنانے نیز حکومت DANGERS بلڈنگز کو کب تک ٹھیک یا نئے سرے سے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں 73 گرلز اور 59 بوائز سکولز ہیں اور 4 سکولز بغیر بلڈنگ چل رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بھلوٹ رسو مسجد میں چل رہا ہے۔ زمین نہ ہے۔

2۔ گورنمنٹ پرائمری سکول کالس مسجد میں چل رہاہے۔زمین چودہ کنال ہے۔

تخمینہ لاگت 10.771 ملین۔

3۔ گورنمنٹ پرائمری سکول جھنڈپیر مسجد میں چل رہاہے۔کورٹ کیس ہے۔

اگلی تاریخ پیشی 26.04.2017 ہے

4۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بگنا مسجد میں چل رہاہے۔ سکیم منظور ہوچکی ہے۔

فنڈز 5.413 ملین مورخہ 21.02.2017 کو جاری ہوچکے ہیں۔

ٹینڈر کی تاریخ 28.04.2017 ہے۔

اور پانچ سکول ایسے ہیں جن کی بلڈنگ خطرناک ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول کالوساہی خورد۔

2۔ گورنمنٹ پرائمری سکول نون۔

3۔ گورنمنٹ پرائمری سکول مغلی۔

4۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بخت جمال۔

5۔ گورنمنٹ پرائمری سکول ڈھوک گجراں

درج بالا سکولوں کے فنڈز کی فراہمی کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب کو بحوالہ لیٹر نمبر DDC/GRT/(9)2 113/17 مورخہ 07.03.2017 کے تحت جناب ڈپٹی کمشنر گجرات نے لکھاہے۔

(ب) اس سال 17۔2016 میں پی پی 113 کے 06 سکولوں کی خطرناک عمارات کی تعمیرات کے لئے 22.423 ملین کی منظوری ہوچکی ہے اور کام جاری ہے فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور درج بالا 5 سکولوں کی خطرناک عمارات کی تعمیر سال 18۔2017 میں شامل کر لی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)</u>

لینڈ ریکارڈ سنٹروں کے ملازمین کی تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8624: میاں محمود الرشید: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں قائم شدہ لینڈ ریکارڈ سنٹروں میں تعیناتی کے لئے 447،SEO کی اسامیوں کے لئے انٹرویو ہوئے اور تعیناتی کر دی گئی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ تمام تعیناتیاں میرٹ پر ہوئی ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر مال

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی میں غیر قانونی طور پر بھرتی ہونے والے 452 سروس سنٹر آفیشلز کو مارچ 2017 میں برخاست کر دیا گیا تھا۔ سروس سنٹر آفیشلز نے فیصلہ کے خلاف لاہور ہائیکورٹ میں اپیل دائر کی۔ اپیل میں ہائیکورٹ نے سروس سنٹر آفیشلز کی بحالی کا عارضی فیصلہ جاری کیا اور 29.09.2017 کو بحالی کا تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا۔

پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے سروس سنٹر آفیشلز کی بحالی کے فیصلہ کے خلاف انٹرا کورٹ اپیل دائر کی۔

انٹرا کورٹ اپیل میں سروس سنٹر آفیشلز کی بحالی 29.09.2017 کے فیصلہ کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔

فیصلہ کی صورت میں خالی شدہ اسامیوں پر بھرتیاں کی جارہی ہیں۔

(ب) تمام بھرتیاں NTS کے ذریعے کی جارہی ہیں۔ NTS کی طرف سے شارٹ لسٹ کئے جانے والے امیدواروں کے انٹرویوز جاری ہیں۔ بھرتیوں میں پنجاب حکومت کی میرٹ اور شفافیت کی پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2017)

ضلع جھنگ میں گورنمنٹ کے سکولوں کی چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*8688: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کل کتنے گورنمنٹ کے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ہیں ان میں سے کتنے شہری اور کتنے دیہاتی علاقہ جات میں ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ضلع ہذا کے سکولوں کی چادیواری اور چھتیں نہ ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع جھنگ کے بہت سے دیہاتی سکولوں میں ابھی تک بچے کھلے آسمان تلے تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولز میں بھینس، گائے اور گدھے باندھے جاتے ہیں؟
(ہ) حکومت کب تک مذکورہ سکولوں کی چار دیواری اور دیگر مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع جھنگ میں اس وقت 159 سرکاری ہائی اور 16 ہائیر سکینڈری سکولز ہیں۔ جن میں 20 ہائی اور 3 ہائیر سیکنڈری سکولز شہری اور 139 ہائی اور 13 ہائیر سکینڈری سکولز دیہاتی علاقہ جات میں ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں 102 گرلز اور 99 بوائز پرائمری و ایلیمنٹری مدارس بغیر چار دیواری کے ہیں جبکہ کوئی سکول بغیر چھت کے نہ ہے۔

(ج) ضلع جھنگ کے 3 گرلز مدارس کی اپنی باقاعدہ عمارت نہ ہے تاہم طالب علموں کی تدریس کے لئے شیڈ بنائے گئے ہیں۔

(د) درست نہ ہے۔ ضلع جھنگ کے کسی بھی گرلز و بوائز سکول میں جانور نہیں باندھے جاتے۔

(ہ) ضلع جھنگ کے سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے سالانہ ترقیاتی منصوبہ (18-2017) میں 150 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ خادمِ پنجاب سکول پروگرام کے فیز-I کے تحت تحصیل جھنگ میں 513 اضافی کمرہ جات تعمیر کئے جائیں گے۔ اس سکیم کا PC-I PDWP میں منظور ہو چکا ہے اور Administrative Approval جاری ہو چکی ہے۔ توقع ہے کہ تعمیر کا کام عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔ ضلع جھنگ کی باقی تحصیلوں کو اس پروگرام کے فیز-II میں اضافی کمرہ جات کے حوالے سے شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔ ضلع ہذا کے سرکاری سکولوں میں اضافی کمرہ جات کی تعمیر محکمہ سکول ایجوکیشن کی ترجیحات میں شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)</u>

راولپنڈی:۔ تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ متروکہ وقف املاک سے متعلقہ تفصیلات

*8819: حاجی ملک عمر فاروق: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں محکمہ متروکہ وقف املاک کا رقبہ محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق کس جگہ کتنا کتنا ہے؟

(ب) کیا محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت مذکورہ تمام رقبہ محکمہ متروکہ وقف املاک کے قبضے میں ہے اگر نہیں تو تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر مال

(الف "ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ بمطابق آمدہ چھٹی نمبر ADC(R)/NTO/196 بتاریخ 2017-08-20 از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں متروکہ وقف املاک کی کوئی زمین نہ ہے تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)

ضلع ساہیوال میں محکمہ تعلیم میں ٹرانسفر/پوسٹنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8761: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم ضلع ساہیوال میں 27 جولائی 2016 کو ٹرانسفر/پوسٹنگ پر سے پابندی اٹھائی گئی تھی؟

(ب) مندرجہ بالا پابندی اٹھانے کے تناظر میں ضلع ساہیوال میں کتنے ایجوکیٹرز AEOs و دیگر پوسٹوں پر تعینات ملازمین مستفید ہوئے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا متذکرہ بالا ٹرانسفر کے نتیجہ میں اس ضلع کے سکولوں میں سٹاف کی کمی تو واقع نہ ہوئی ہے اگر ہاں تو اس کی مکمل تفصیل بیان فرمائیں اور کیا ٹرانسفر پالیسی سے معیار تعلیم بہتر ہوا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 10 دسمبر 2016 کو ایجوکیٹرز AEOs کی ٹرانسفر پر پابندی لگادی گئی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمانہ پابندی کے بعد بھی تبادلے Administrative Grounds کا بہانہ بنا کر کیے گئے ہیں اور اگر ہاں تو مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں اور کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسے Administrative Grounds تبادلوں کی وجہ سے اساتذہ تکالیف کا شکار ہیں ان ایڈمنسٹریٹو گراونڈ ز پر تبادلوں کی ضرورت کیوں پیش آئی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) تبادلہ جات سے پابندی اٹھنے کے بعد مندرجہ ذیل تعداد کے مطابق ٹیچرز / ایجوکیٹرز کا تبادلہ کیا گیا ہے۔

(i)	ایس ایس / ہیڈ ماسٹر	8	(iii)	ای ایس ٹی / ایس ای ایس ای	195
(ii)	ایس ایس ٹی / ایس ایس ای	102	(iv)	پی ایس ٹی / ای ایس ای	368

جبکہ تبادلہ جات سے پابندی اُٹھنے پر ضلع ساہیوال میں کسی بھی اے ای او کا تبادلہ نہ ہوا ہے۔

(ج) جز "ب" میں درج تبادلہ جات کے نتیجہ میں ضلع ساہیوال کے سکولوں میں سٹاف کی کمی نہ ہوئی ہے۔ تبادلہ جات مجوزہ ٹرانسفر پالیسی کے تحت کئے گئے ہیں۔ جس کے تحت تمام ذیلی تعلیمی افسران کو واضح ہدایات جاری کی گئیں تھیں کہ وہ کسی بھی استاد کے تبادلہ کے سلسلے میں اس امر کا خصوصی خیال رکھے کہ تبادلہ کی وجہ سے کسی بھی سکول کا تدریسی عمل متاثر نہ ہو۔ اسی طرح جن سکولوں میں اساتذہ کی کمی تھی وہاں تبادلہ جات کے ذریعے اساتذہ تعینات کئے گئے ہیں جس سے ضلع ساہیوال کے سکولوں کا تعلیمی معیار بہتر ہوا ہے۔ جس کا ثبوت ضلع ہذا کے سال 2017 کے PEC اور انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری بورڈ کے نتائج ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

امتحان	تعداد طلباء جو امتحان میں شامل ہوئے	تعداد طلباء جو امتحان میں کامیاب ہوئے	فیصد
پرائمری	31955	23050	72.13
مڈل	24580	18523	75.38

میٹرک	15299	12273	80
انٹرمیڈیٹ	1541	1051	68.2

(د) درست ہے۔

(ہ) تبادلہ جات پر پابندی کے بعد ضلع ساہیوال میں عوامی شکایات پر Administrative Grounds کے تحت بعد از انکوائری بحکم جناب ڈپٹی کمشنر ساہیوال کئے گئے تبادلہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام آفیسر	وجہ تبادلہ
1	طاہر پرویز سینئر ہیڈماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول R-6/82 سے گورنمنٹ ہائی سکول R-5/77 ساہیوال تبدیل کیا گیا۔	اہل دیہہ R-6/82 اور سکول سٹاف کی شکایت پر بعد از سفارش انکوائری آفیسر جناب ڈپٹی کمشنر ساہیوال کے حکم پر تبادلہ ہوا۔
2	احسان فرید سینئر ہیڈماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول R-6/85 سے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول L-12/45 ساہیوال تبدیل کیا گیا۔	ڈپٹی کمشنر ساہیوال کے حکم پر ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر (انکوائری آفیسر) کی سفارش پر جناب ڈپٹی کمشنر ساہیوال کے حکم پر تبادلہ ہوا
3	محمد صغیر EST گورنمنٹ ہائی سکول اربن ایریا سے گورنمنٹ ہائی سکول سے گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال تبدیل کیا گیا۔	گورنمنٹ ہائی سکول اربن ایریا ساہیوال سے بوجہ سرپلس ایڈجسٹ کیا گیا۔
4	ماریہ جاوید SST گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول R-4/61 سے گورنمنٹ ایم ہائی جونئیر ماڈل گرلز ہائی سکول نمبر 2 ساہیوال تبدیل کی گئی۔	سیریل نمبر 4 اور 5 ہر دو معلمات کا تعلق مسیحی برادری سے ہے گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول R-4/61 میں مذہبی تصادم کے خطرے کے پیش نظر جناب ڈپٹی کمشنر ساہیوال کے حکم پر تبادلہ ہوا ہے۔

5	تمرین شبلی نذیر EST گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول R-4/61 گورنمنٹ ایم سی ہائی جونیئر ماڈل گرلز ہائی سکول نمبر 1 ساہیوال	ایضا
6	تسلیم کوثر PST گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-9/95 سے گرلز پرائمری سکول L-9/97 ساہیوال تبدیل کی گئی۔	معلمہ کی سروسز متعلقہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نے سرنڈر کر دی تھیں جس کی بنا پر معلمہ کی ایڈجسٹمنٹ انتظامی امور کے تحت کی گئی۔
7	زنیرہ خالد PST گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-9/153 سے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول R-5/80 ساہیوال تبدیل کی گئی۔	سیریل نمبر 7 اور 8 دونوں معلمات کے خلاف اہل دیہہ چک نمبر L-9/153 کی شکایت پر ہر دو علمات کے خلاف انکوائری آفیسر کی سفارش پر تبدیل کیا گیا۔
8	زرینہ کرن PST گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-9/153 سے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول L-5/53 ساہیوال تبدیل کی گئی۔	ایضا
9	انعام الرسول AD (P&D) دفتر چیف ایگزیکٹو آفیسر (DEA) سے گورنمنٹ ہائی سکول L-5/82 ساہیوال تبدیل کیا گیا۔	آفیسر مذکور کی ڈیوٹی پہلے ہی دفتر ھذا میں تھی جسے سابقہ CEO(DEA) نے GHS L-5/82 میں تبدیل کر دیا جسے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب نے منسوخ کر دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)

محکمہ مال میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*9160: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ PPSC کے ذریعے بھرتی ہوئے جبکہ سروس سنٹرز کے انچارج صاحبان اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جو کہ ADLR سے سینئر ہیں اور لاکھوں روپیہ ماہانہ وصول کرتے ہیں کو PPSC سے بالا بالا بھرتی کر لئے گئے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو وجوہات بیان کی جائیں کہ جونیئر آفیسرز تو PPSC کے ذریعے بھرتی ہوتے ہیں جبکہ سینئر آفیسرز PPSC سے بالا بالا بھرتی کیوں ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر مال

(الف) ADLR's اور تمام ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اراضی ریکارڈ سنٹرز کا دیگر تمام عملہ لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پراجیکٹ میں بھرتی کیا گیا تھا۔ ADLR,s کی تعیناتی بورڈ آف ریونیو کے ماتحت ہونے کی وجہ سے PPSC کے ذریعے جبکہ دیگر تمام عملہ PMU کے ماتحت مقابلہ جاتی طریقہ کار سے گزار کر بھرتی کیا گیا۔ دور جدید کے تقاضوں، محکمہ مال کے عملہ کے کام کے بوجھ، مالکان اراضی کے مسائل و مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کے زمینوں کے کاغذی شکل میں موجود ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لیے RMIS پراجیکٹ شروع کیا۔ LRMIS منصوبے کے تحت 25 ہزار مواضعات کے 5.5 کروڑ سے زائد مالکان کے ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر کے تمام 144 اراضی ریکارڈ سنٹرز کے ذریعے عوام کو فرد کے اجراء اور انتقال اراضی کی کمپیوٹرائزڈ خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ کمپیوٹرائزڈ نظام کا تسلسل، سنٹرز کے انتظامی امور کی مرکزی دیکھ بھال و نگرانی اور اراضی ریکارڈ کو بین الاقوامی سطح پر رائج لینڈ ایڈمنسٹریشن سسٹم کے خطوط پر ابھارنے کے لیے دیگر منصوبہ جات کی تیاری اور عملدرآمد کے لیے PMU کو ایکٹ کی منظوری کے تحت پنجاب لینڈ ریکارڈز اتھارٹی میں تبدیل کر دیا گیا۔ PMU کے تحت تمام عملہ بشمول سروس سنٹر اسٹاف ADLR,s اور PMU کا تمام عملہ اور اثاثہ جات اتھارٹی کو ٹرانسفر ہو گئے۔

(ب) پراجیکٹ پر عملدرآمد کے لیے ریونیو آئی ٹی، آئی آر، پروکیورمنٹ جیسے شعبہ جات کے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی۔ جنھوں نے منصوبہ کی کامیابی سے ہمکنار کیا۔ چونکہ پنجاب بلکہ پاکستان بھر میں یہ اپنی نوعیت کا واحد منصوبہ ہے۔ لہذا ان تجربہ کا ماہرین کی خدمات کے تسلسل کو برقرار رکھنے اور نئے اقدامات کے لیے Trained HR کو برقرار رکھنے کے لیے PMU کے ماہرین کو PLRA ایکٹ کے تحت اتھارٹی میں ضم کیا گیا ہے۔ تاکہ اتھارٹی کے تحت مستقبل کے منصوبہ جات کی تیاری اور عملدرآمد کے لیے پہلے تجربہ کار عملہ کی خدمات سے مستفید ہوا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں ایجوکیٹرز کی بھرتی اور میرٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8762: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں 16-2015 میں محکمہ تعلیم میں ایجوکیٹرز / AEOs کی بھرتیاں کی گئیں یہ کتنی تعداد میں کی گئیں؟

(ب) کن کن سکیلز پر بھرتیاں کی گئیں، ان بھرتیوں کیلئے تعلیم و معیار Criteria کیا تھا نیز میرٹ Criteria کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان پوسٹوں پر بھرتی ہونے والے ایجوکیٹرز کے مقام تعیناتی کا کیا معیار ہے کیا مردانہ وزنانہ پوسٹنگ کے لئے علیحدہ علیحدہ میعار تعیناتی ہے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوران بھرتی بہت سے خواتین وحضرات جو معیار / پالیسی پر پورا اترتے تھے صرف سفارش نہ ہونے کی بنیاد پر Accomodate ہو سکے، بھرتی کے خلاف کتنے لوگ اپیل میں گئے مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ ضلع ساہیوال میں 16-2015 کے دوران ایجوکیٹرز / AEOs کی بھرتیاں کی گئیں جن کی کل تعداد 872 تھی۔

(ب)بنیادی پے سکیل نمبر 14,9اور16 میں بھرتیاں کی گئیں ان بھرتیوں کے لئے تعلیم و معیار، Criteria اور میرٹ Criteria بالترتیب اسامی(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان امیدواروں کی تعیناتی 16-2015 کی بھرتی پالیسی کے مطابق تحصیل میرٹ کی بنیاد پر کی گئی۔ بھرتی پالیسی کی کاپی (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)درست نہ ہے۔جو بھی امیدوار معیار / پالیسی پر پورا اُترتے تھے اُنہی کی تقرری میرٹ کے مطابق ہوئی۔ ضلع ساہیوال میں تقرری / بھرتی کے خلاف کوئی اپیل دائر نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2017)

بورڈ آف ریونیو میں بھرتی ہونے والے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*9161: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے پالیسی کے تحت BOR(بورڈ آف ریونیو)میں سکیل 12اور اس سے اوپر کی تمام پوسٹس PPSC کے ذریعے پُر کی جاتی ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی کے تحت کسی بھی پراجیکٹ کے لئے بھرتی NTS سے مشروط ہے؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو BOR میں سروس سنٹر انچارجز اور ایڈیشنل ڈائریکٹرز کس قاعدہ / قانون کے تحت بھرتی کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 18اپریل 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر مال

(الف)یہ درست ہے کہ پالیسی کے تحت BOR(بورڈ آف ریونیو)میں سکیل 12اور اس سے اوپر کی تمام پوسٹس PPSC کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔

اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ای سی سی، پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے مطابق پراجیکٹ کی بھرتیاں اس سے مشروط نہ ہیں۔

(ب)ایڈیشنل ڈائریکٹر ای سی سی، پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے مطابق پراجیکٹ کی بھرتیاں نیشنل ٹیسٹنگ سروس (NTS) سے مشروط نہ ہے۔

(ج)ایڈیشنل ڈائریکٹر ای سی سی، پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے مطابق ADLR's اور تمام سٹاف لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ اینڈ انفارمیشن سسٹم پراجیکٹ میں بھرتی کیا گیا تھا۔ ADLR's کی تعیناتی بورڈ آف ریونیو نے کی جبکہ سروس سنٹرز کے انچارج صاحبان کو پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) نے بھرتی کیا۔ بھرتی ہونے والے تمام سٹاف مقابلہ جاتی پروگرام سے گزر کر بھرتی ہوا۔

اس پراجیکٹ کو بعد میں آرڈیننس کے ذریعے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی میں تبدیل کر دیا گیا۔ آرڈیننس کو بعد میں پنجاب اسمبلی سے پاس کروایا گیا۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے تحت تمام عملہ بشمول سروس سنٹرز سٹاف ADLR's اور PMU کا تمام عملہ کے اثاثے اتھارٹی کو ٹرانسفر ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2017)

ضلع مظفر گڑھ: پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے پرائیویٹ سکولوں کے الحاق سے متعلقہ تفصیلات

*8984: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے ضلع مظفر گڑھ کے کون کون سے پرائیویٹ سکول الحاق شدہ ہیں یا رجسٹرڈ ہیں ان سکولوں کے نام، شہر، موضع جات بتائیں؟

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں کو کتنی رقم پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے سال 2015 اور 2016 میں فراہم کی یہ رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی؟

(د) سال 2015 اور 2016 کے دوران ان سکولوں کے کتنے بچوں نے پانچویں کلاس کا امتحان PEC سے پاس کیا ان کے نام، ولدیت سکول وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع مظفر گڑھ میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے پارٹنر سکولوں کے نام، شہر اور موضع جات کی تفصیلات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ضلع مظفر گڑھ میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے پارٹنر سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی کلاس وائز تعداد کی تفصیلات (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) ان سکولوں کو سال 16-2015 میں 1,504,825,945 روپے (ایک ارب، پچاس کروڑ، اڑتالیس لاکھ، پچیس ہزار، نوسو پنتالیس روپے) اور سال 17-2016 میں 2,273,717,413 روپے (دو ارب، ستائیس کروڑ، سینتیس لاکھ، سترہ ہزار، چار سو تیرہ روپے) فراہم کی گئی۔ یہ رقم ان سکولوں کو بسلسلہ فیس پرائمری 550 روپے فی طالب علم فی مہینہ، مڈل فیس 600 روپے فی طالب فی مہینہ، سکینڈری آرٹس فیس 700 روپے فی طالب فی مہینہ اور سکینڈری فیس 900 روپے فی طالب فی مہینہ فراہم کی گئی۔

(د) سال 2015 کے دوران مظفر گڑھ کے 14,620 بچوں نے پانچویں جماعت کا امتحان Punjab Examination Commision سے پاس کیا اور سال 2016 میں 16,666 بچوں نے پانچویں جماعت کا امتحان PEC سے پاس کیا۔ پانچویں جماعت کے PEC کا امتحان پاس کرنے والے بچوں کی جملہ تفصیلات (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)

لیہ: سکول کی اراضی ناجائز قابضین سے واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*9196: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ایم سی ہائی سکول لیہ (Old Name Bhratry Trust) کی کل زمین کتنی تھی اس وقت اس سکول کے پاس کتنی زمین ہے؟

(ب) کتنی زمین / رقبہ پر کن کن افراد نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ج) سکول کی ناجائز قابضین سے اراضی حکومت کب تک واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 20 مئی 2017)

جواب

وزیر مال

(الف) بمطابق رپورٹ آمدہ از دفتر ڈپٹی کمشنر لیہ مورخہ 4 جولائی اور 9 ستمبر 2017 (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بھراتری ٹرسٹ (ETPB) کی کل ملکیت 3472 ایکڑ قائم ہوئی۔ تاہم جہاں تک سکول کے زیر قبضہ کا تعلق ہے تو اس وقت ایم سی ہائی سکول کے زیر قبضہ رقبہ تعدادی 06-25 کنال موجود ہے۔ بھراتری ٹرسٹ کا بقایا رقبہ مختلف پاکستانی شہریوں کو برائے کاشتکاری اور کرایہ پر دیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ متروکہ وقف املاک کی طرف سے فراہم کردہ لسٹ کے مطابق رقبہ تعدادی 16-127 کنال پر 194 لوگوں نے ناجائز طور پر قبضہ کر رکھا ہے۔

نام و پتہ قابضین بمطابق لسٹ برائے ملاحظہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کیونکہ اراضی مذکورہ آبادی دیہہ میں واقع ہے جس کا قبضہ ناجائز قابضین سے محکمہ ریونیو واگزار کروانے کا اختیار نہ رکھتا ہے۔ لہذا محکمہ متروکہ وقف املاک کو ہدایت کی جانی مناسب ہے کہ وہ مقبوضہ رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کی بابت حسب ضابطہ سول کورٹ میں رجوع کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2017)

لاہور: گرلز و بوائز ہائی سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8985: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ضلع کی حدود میں کتنے گرلز و بوائز ہائی سکول کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں کو مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم N.S.B کے تحت فراہم کی گئی ہے تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(ج) اس رقم سے ان سکولوں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں 179 گرلز اور 154 بوائز سکول واقع ہیں۔ جن کے پورے نام معہ مکمل پتہ جات (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں کو مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران NSB کی مد میں جو رقم ملی اور جو سہولیات فراہم کی گئیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Schools	No. of Schools	2015-16	2016-17
Girls Schools	179	59,380.61 Millions	Rs 40,500,000
Boys Schools	154	39,578.01 Millions	33,500,000 Millions
Total	333	98,958.62 Millions	74,000,000 Millions

سکول وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ رقم سے ان ادارہ جات میں عمارت کی مرمت و تزئین، سفیدی، فرنیچر، میشنری اور کمپیوٹر وغیرہ کا کام کروایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)

صوبہ بھر میں پرائمری اور ہائی سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9227: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں طالبات کے پرائمری و ہائی سکولوں کی تعداد اور ان میں زیر تعلیم کتنی طالبات ہیں؟

(ب) کتنے سکول بنیادی سہولیات اور چار دیواری سے محروم ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2017 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں طالبات کے پرائمری 16029 سکول اور ہائی 3344 سکول موجود ہیں اور ان میں باون لاکھ پچاس ہزار دو سو بہتر (5250272) بچیاں زیر تعلیم ہیں۔

(ب) صوبہ بھر میں چار دیواری اور دوسری سہولیات بجلی، لیٹرین سے محروم سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول کا درجہ	چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد	برقی تنصیب کے بغیر سکولوں کی تعداد	بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد
پرائمری سطح	313	1249	282
مڈل سطح	17	91	0
ہائی سطح	08	05	0
کل میزان	338	1345	282

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)

صوبہ میں سرکاری سکولوں کو دانش سکول اتھارٹی کے ماتحت کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9228: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں منتخب سرکاری سکولوں کو دانش سکول اتھارٹی کے ماتحت کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو کتنے سرکاری سکول دانش سکول اتھارٹی کے ماتحت کئے گئے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2017 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

درست ہے محکمہ سکول ایجوکیشن کے نوٹیفیکیشن نمبری ایس او (بجٹ)-V-I/2011/26 1 بتاریخ 7 جون 2012 کے تحت مندرجہ ذیل سکولوں کو "پنجاب دانش سکولز اینڈ سینٹرز آف

ایکسیلنس" کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ یہ سکولز اب "سنٹرز آف ایکسیلنس" کہلاتے ہیں اور دانش اتھارٹی کے تحت بہترین نتائج دے رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، ڈی جی خان

2۔ گورنمنٹ گرلز سینٹرل ماڈل ہائی سکول، ڈی جی خان

3۔ گورنمنٹ بوائز ہائیر سکینڈری سکول، مظفر گڑھ

4۔ گورنمنٹ گرلز نارمل ہائی سکول، مظفر گڑھ

5۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، جڑانوالہ

6۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نمبر 1، حافظ آباد

7۔ گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول بوائز، سیالکوٹ

8۔ گورنمنٹ گرلز لیڈی اینڈرسن ہائیر سیکنڈری سکول، سیالکوٹ

9۔ گورنمنٹ ہائی سکول بوائز، راجن پور

10۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول گرلز، راجن پور

مذکورہ بالا سکولوں کے نتائج کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2017)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

24۔ اکتوبر 2017ء — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 26۔اکتوبر 2017 کو محکمہ جات 1۔مال۔2۔ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8230۔7352۔2433
2	جناب محمد عارف عباسی	7202
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	8912
4	محترمہ نگہت شیخ	5736۔5692
5	محترمہ مدیحہ رانا	7892
6	جناب محمد شعیب صدیقی	8545
7	میاں طارق محمود	8487۔8486
8	حاجی ملک عمر فاروق	8819۔8615
9	میاں محمود الرشید	8624
10	ڈاکٹر نوشین حامد	8688
11	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8762۔8761
12	محترمہ راحیلہ انور	9161۔9160
13	جناب احسن ریاض فتیانہ	8985۔8984
14	چودھری اشفاق احمد	9196
15	محترمہ شنیلا روت	9228۔9227

مشترکہ قرارداد

ہر گاہ کہ بحیثیت مسلمان ہم اللہ رب العالمین کو واحد لاشریک اور محمد الرسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ والہ وسلم کو خاتم النبین سمجھتے ہیں چونکہ ختم نبوت کا عقیدہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور اس کا دفاع ہمارا ایمانی فریضہ ہے اور آئین پاکستان نے بھی اس کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے اس لئے نسل نو کو ختم نبوت کی ضرورت واہمیت کی عنوان سے باخبر رکھنے کے لئے یہ ہمارے نصاب تعلیم کا حصہ ہونا چاہیے

لہذا یہ صوبائی اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ ختم نبوت کے عنوان سے نصاب تعلیم میں مضامین شامل کی جائیں۔

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 26 اکتوبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سکولز ایجوکیشن 2۔ مال

ضلع لاہور میں پٹوار حلقوں سے متعلقہ تفصیلات

662: باؤ اختر علی: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں پٹوار حلقوں کی کل تعداد کیا ہے ؟

(ب) ان حلقوں میں پٹواریوں کی منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں ؟

(ج) کیا کسی پٹواری کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا اضافی چارج ہے، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(د) کیا کسی پٹواری کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری ہو رہی ہے اگر ہاں تو کس کس جرم میں اور کب سے، تفصیلاً بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر مال

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر لاہور کے مہیا کردہ جواب کے مطابق ضلع لاہور میں پٹوار حلقوں کی کل تعداد 251 ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں ان حلقوں میں پٹواریوں کی منظور شدہ اسامیاں 251 ہیں اور اس وقت 10 اسامیاں خالی ہیں اور یہ خالی اسامیاں دفتری پٹواری، پٹواری محرر ریکارڈ اور نائب دفتر قانونگو وغیرہ کی ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں اس وقت کسی بھی پٹواری کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا اضافی چارج نہ ہے۔

(د) ضلع لاہور میں آٹھ پٹواریوں کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہے ان کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جواب موصول نہیں ہوا

میانوالی میں تعینات پٹواری، گرداور اور تحصیلداروں سے متعلقہ تفصیلات

1321: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے پٹواری، گرداور نائب تحصیلدار اور تحصیلدار تعینات ہیں ؟

(ب) اس وقت کتنے پٹواریوں کے خلاف تحقیقات کس بنا پر ہو رہی ہیں ؟

(ج) ضلع ہذا میں کتنے پٹواری ایک ہی جگہ پر عرصہ تین سال سے زائد تعینات ہیں ان کے نام اور تعیناتی کی جگہ بتائی جائے ؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر مال

جواب موصول نہیں ہوا

میانوالی محکمہ مال کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1322:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں محکمہ مال کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے موضع جات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے اور کتنے کا بقایا ہے اور یہ کام کب تک ہو جائے گا تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں محکمہ مال کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے۔

(ب) ضلع میانوالی کے دستیاب تمام 251 مواضعات کی عکس بندی اور ڈیٹا انٹری مکمل کی جا چکی ہے جبکہ 227 مواضعات کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے جہاں سے مالکان اراضی کمپیوٹرائزڈ فرد اور انتقالات کی خدمات حاصل کر رہے ہیں۔ ضلع میانوالی کی تینوں تحصیلوں میں اراضی ریکارڈ سنٹر کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے اور بقایا 29 مواضعات کا ریکارڈ ڈیٹا بیس میں لوڈ کیا جا رہا ہے۔ ضلع کے 5 مواضعات اشتمال میں ہیں جن کا ریکارڈ دستیابی کے بعد کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)</u>

گجرات: بندوبست اراضی کے کام سے متعلقہ تفصیلات

1326:میاں طارق محمود: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گجرات میں کام بندوبست سال 06-2005 میں شروع ہوا تھا اور یہ کام 30 جون 2014 کو مکمل ہونا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 30 جون 2014 کو گزرے ہوئے تقریباً دو سال ہونے کے قریب ہے مگر اس ضلع میں بندوبست اراضیات کا کام مکمل نہ ہوا ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں، یہ کام کب تک مکمل ہو گا؟

(ج اس وقت بندوبست اراضیات گجرات میں کل کتنے ملازم تعینات ہیں اور ان کو یہاں پر تعینات کرنے کا جواز کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع گجرات میں کام بندوبست سال 06-2005 میں شروع ہوا تھا۔ ابتدائی طور پر کام بندوبست 31 دسمبر 2014ء تک مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ DCO کی آمدہ رپورٹ مورخہ 07.03.2015 کے مطابق ضلع گجرات میں بندوبست کا کام سو فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے ہدایات جاری ہوئیں کہ ترجیح بنیادوں پر ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے۔ عملہ فیلڈ سٹاف ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے میں مصروف ہو گیا جس کی وجہ سے کام بندوبست متاثر ہوا۔ ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن کے ساتھ ساتھ متفرق ڈیوٹی ہائے کی وجہ سے بھی کام بندوبست متاثر ہوا۔ اب کام بندوبست مکمل ہو گیا ہے لیکن دوران بندوبست عملہ فیلڈ پٹواریان سے ریکارڈ مرتب کرنے میں جو معمولی غلطیاں ہوئی ہیں ان کے خلاف اپیل ہائے زیر سماعت ہیں جن کو حسب ضابطہ عدالت مہتمم بندوبست سے نمٹایا جا رہا ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں کام بندوبست کے لیے 116 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے اور باقی عملہ فیلڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے لیا گیا ہے جو کہ اپیل ہائے کو نمٹانے اور ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے میں مصروف عمل ہے۔ بندوبست کے دوران جو معمولی غلطیاں ہوئیں تھیں ان کی درستگی کے لیے اور مالکان زمیں کی طرف سے جو مقدمات عدالتوں میں دائر کئے گئے ہیں ان کے لیے 116 ملازمین اب بھی کام سرانجام دے رہے ہیں۔

مزید یہ کہ عملہ بندوبست کو محکمہ مال میں ٹرانسفر / تعینات کرنے کے سلسلے میں بورڈ آف ریونیو پنجاب میں کیس زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

ضلع پاکپتن: لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1433: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا ضلع پاکپتن کے تمام چکوک کا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے اگر نہیں تو باقی رہ جانے والے چکوک کا لینڈ ریکارڈ کب تک کمپیوٹرائزڈ کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر مال

ضلع پاکپتن میں محکمہ مال کا ریونیو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے۔ اب تک ضلع پاکپتن کے کل 574 مواضعات میں سے 534 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ ضلع 93% Substantially مکمل ہو چکا ہے۔

ضلع پاکپتن کے 40 بقایا مواضعات کا ریکارڈ اب تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا گیا جس کی وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ مواضعات زیر اشتمال ہیں

2۔ پٹواری اور تحصیل کے ریکارڈ میں تفاوت

3۔ تحصیل کے تخمینہ شدہ مالکان اور اصل مالکان میں اضافہ

4۔ مواضعات کی فیلڈ ویریفیکیشن مکمل نہ ہے

5۔ اصل رقبے سے زائد کی منتقلی

6۔ پیچیدہ درستگی کا عمل

7۔ گمشدہ انتقالات

8۔ اربن نیچر مواضعات

حکومت پنجاب بقیہ 40 مواضعات کو 31 دسمبر 2016ء تک کمپیوٹرائزڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جواب موصول نہیں ہوا

موضع رام پرشاد ضلع اوکاڑہ کا لینڈ ریکارڈ از سر نو مرتب کرنے کا معاملہ

1532: جناب محمود الحسن: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع رام پرشاد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کا لینڈ ریکارڈ عدم دستیاب ہے اور مالکان اراضی کو فرد بیع نہیں دی جا رہی جس کی وجہ سے مالکان اپنی اراضی فروخت نہیں کر سکتے؟

(ب) محکمے کے پاس مذکورہ لینڈ ریکارڈ کی دوسری نقل کہاں پر موجود ہوتی ہے؟

(ج) کیا محکمہ دوسری نقل کارآمد لا کر مالکان اراضی کی مشکلات کا تدارک کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(د) اگر مذکورہ ریکارڈ بالکل دستیاب نہیں ہے تو حکومت اس ریکارڈ کو از سر نو مرتب کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر مال

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع فیصل آباد میں دوسرے اضلاع کے تعینات پٹواریوں سے متعلقہ تفصیلات

1578: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قواعد ملازمت پٹواری کی رو سے یہ لازم ہے کہ جس تحصیل میں پٹواری کی اسامی خالی ہو اسی تحصیل کے سکونتی امیدوار کو تعینات کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع فیصل آباد میں کچھ ایسے پٹواری بھی تعینات ہیں جن کا تعلق فیصل آباد سے نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اگر ہاں تو کیا حکومت ان کی جگہ فیصل آباد ضلع کے سکونتی (رکھنے والے) افراد کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی   تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر مال

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد میں رجسٹری فیس سے آمدن سے متعلقہ تفصیلات

1579: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک ڈی ای او ریونیو فیصل آباد نے کل کتنی رجسٹریاں کی ہیں اوران سے حاصل ہونے والی کتنی رقم خزانے میں جمع کروائی گئی ؟

(ب) کیاان رجسٹریوں کی فیس روزانہ، ہفتہ وار یاماہانہ کی بنیاد پر حکومت کے خزانے میں جمع کروائی جاتی ہے یاکوئی اور طریق کار ہے ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016   تاریخ ترسیل 20 جولائی 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد سے حاصل کردہ رپورٹ کے مطابق فیصل آباد میں رجسٹریوں سے آمدن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام رجسٹرڈ دستاویزات کی فیس روزانہ خزانہ سرکار میں جمع ہوتی ہے۔

جواب موصول نہیں ہوا

تحصیل سرگودھا کے چکوک میں الاٹ کردہ احاطہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1588: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پچھلے پانچ سال کے دوران تحصیل سرگودھا کے کون کونسے چکوک میں احاطہ جات کس کس شخص کوالاٹ کیے گئے ہیں ؟

(ب)   الاٹ کئے جانے والے احاطہ جات سے متعلقہ تمام تفصیل ایوان میں پیش کی جائے ؟

(تاریخ وصولی   تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر مال

جواب موصول نہیں ہوا

سیالکوٹ:۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈسکہ کلاں اور آدم کے چیمہ میں ہائر سیکنڈری کلاسز شروع کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1666: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

گورنمنٹ گرلز ھائی سکول ڈسکہ کلاں اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول آدم کے چیمہ میں طالبات کی تعداد کتنی ہے۔ کیا حکومت ان سکولوں میں ھائر سیکنڈری کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈسکہ کلاں میں طالبات کی تعداد 1072 اور کل رقبہ 5 کنال 12 مرلے ہے جبکہ اس کو ہائر سکینڈری کی سطح پر اپ گریڈ کرنے کے لئے قانون کے مطابق 16 کنال زمین درکار ہے جو کہ مہیا نہ ہے لہٰذا مذکورہ سکول کو ہائر سکینڈری کا درجہ نہیں دیا جاسکتا۔

آدم کے چیمہ میں گرلز ہائی سکول نہ ہے جبکہ یہاں گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول موجود ہے جس کی جماعت وار تعداد درج ذیل ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	Total
102	46	37	53	53	50	43	45	429

گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول آدم کے چیمہ کی اپ گریڈیشن بطور ہائی سطح منظوری 15.12.2009 کو مبلغ Rs.5.500(M) میں ہوئی جس میں سے مبلغ Rs.0.710(M) خرچ ہوئے، سکیم ہذا کا کام ڈی۔پی۔سی لیول تک مکمل ہو گیا بعد میں فنڈز کی کمی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔ فنڈز کے حصول کے لیے ضلعی حکومت سیالکوٹ) سابقہ (نے لیٹر نمبر DOP/SKT/1060 مورخہ 10.03.2014 کے تحت سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ پنجاب لاہور کو تحریر کیا۔ تاہم فنڈز ابھی تک مہیا نہ ہو سکے ہیں جس کی وجہ سے کام مکمل نہ ہوا ہے۔ فنڈز ملنے کی صورت میں مذکورہ سکول کا تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد اسے اپ گریڈ کر دیا جائیگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2017)</u>

ضلع لیہ میں اشتعمال سے متعلقہ تفصیلات

1675: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لیہ کے موضع چڑے والا، موضع نواں کوٹ، موضع علیانی، موضع موسن شاہ اور موضع مونگڑ میں کیوں استعمال نہ ہو رہا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیر مال

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:۔ عزیز بھٹی ٹاؤن میں اشٹام فروش سے متعلقہ تفصیلات

1697: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں کل کتنے اشٹام فروش ہیں ایک اشٹام فروش سالانہ کتنے اشٹام فروخت کر سکتا ہے؟

(ب) اشٹام فروش کا لائسنس جاری کرنے کا Criteria کیا ہے کتنے ایسے اشٹام فروش ہیں جو لائسنس کے بغیر اشٹام فروخت کر رہے ہیں اگر اس بارے میں کوئی انکوائری کی گئی ہے تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور کی رپورٹ کے مطابق لاہور میں اس وقت عزیز بھٹی ٹاؤن میں 247 اشٹام فروش کام کر رہے ہیں ایک اشٹام فروش 1000 روپے مالیت تک کے اشٹام پیپرز اپنی ضرورت کے مطابق دفتر خزانہ سے حاصل کر کے فروخت کر سکتا ہے۔

(ب) پنجاب اسٹیمپ رولز 1934 کے رول 26 سی کے تحت ضلعی کلکٹر یا دیگر اختیار کنندہ آفیسر کسی بھی شخص کو اپنے دائرہ اختیار / حدود میں لائسنس اشٹام فروشی جاری کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ اچھے چال چلن کا مالک ہو تعلیمی لحاظ سے قابل اور خوش خط ہو۔

کوئی بھی شخص بغیر لائسنس اشٹام فروخت نہ کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی خزانہ اس کو اشٹام جاری کرتا ہے۔ مزید یہ کہ اکثر و بیشتر مختلف اوقات میں اشٹام فروشوں کی جانچ پڑتال کی جاتی رہتی ہے۔ ایسی ہی ایک جانچ پڑتال سا 2013 میں کی گئی جس کے تحت ضلع لاہور کے 15 افسران کی ڈیوٹی لگائی گئی کہ وہ اشٹام فروشوں کی پڑتال کر کے رپورٹ پیش کریں۔

جس پر مذکورہ افسران بالا نے اشٹام فروشوں کی پڑتال کر کے اپنی اپنی رپورٹ پیش کیں۔ جن کی بناء پر بے ضابطیوں میں ملوث اشٹام فروشوں کے لائسنس کینسل کر دیئے گئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ 124 لائسنس بروئے لیٹر نمبر 343 مورخہ 23-01-2014

2۔8لائسنس بروئے لیٹر نمبر641 مورخہ 2014-02-07
3۔27لائسنس بروئے لیٹر نمبر3682 مورخہ 2014-02-07
4۔47لائسنس بروئے لیٹر نمبر388 مورخہ 2015-01-23
5۔6لائسنس بروئے لیٹر نمبر3118 مورخہ 2015-06-10
6۔24لائسنس بروئے لیٹر نمبر3119 مورخہ 2015-06-10
7۔20لائسنس بروئے لیٹر نمبر6415 مورخہ 2015-09-03
8۔54لائسنس بروئے لیٹر نمبر228 مورخہ 2016-01-09

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:۔ لکھوڈیر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1722:جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع لکھوڈیر ضلع لاہور میں جمع بندی 81-1980 میں کئی مالکان اراضی کی ملکیت موجود تھی لیکن جمع بندی 15-2014 میں تبدیلی آئی پائی گئی جس کی وجہ سے بغیر کسی فروخت کے اصل مالکان کی اراضی کم یا ختم ہو گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موضع لکھوڈیر ضلع لاہور میں 2010تا2016 بیشتر رقبہ جات کے انتقالات حقیقی وارثان کے نام منتقل کئے گئے لیکن متعلقہ پٹواری اور اہلکاران نے دانستہ طور پر ریکارڈ میں رد بدل کی؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں جن رقبہ جات کا اندراج ہوا اور پاس نہ ہوئے، پاس نہ ہونے کی وجہ بیان فرمائی جائے۔ نیز رقبہ کی تعداد اور مالکان کے نام سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) اگر درج بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ نے متعلقہ پٹواری اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی ہے اگر کی ہے تو کیا اگر نہیں کی تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 26جنوری 2016 تاریخ ترسیل 24فروری 2016)

جواب

وزیر مال

(الف) سیٹلمنٹ آفیسر / کلکٹر لاہور کی طرف سے آمدہ جواب کے مطبق مثل حقیت اشتمال 81-1980 موضع شالیمار ضلع لاہور کل 664 کھاتہ جات پر مشتمل ہے جس میں مختلف مالکان اراضی موجود تھے بروئے مثلحقیت اشتمال 81-1980 مذکورہ سے مختلف مالکان کی طرف سے از انتقال نمبر3692تا21730 کا اندراج / عملدرآمد کرتے ہوئے مالکان اراضی کی ملکیت میں مطابق قانون بوجہ خرید و فروخت وزائد استحاق منتقلی رقبہ کی بناء پر کمی پیشی ہوئی جن میں انتقالات مذکورہ کو

مدنظر رکھتے ہوئے تمام مذکورہ انتقالات کا نیک نیتی سے مثل حقیت بندوبست سال 15-2014 میں عملدرآمد کیا گیا اس طرح یہ غلط ہے کہ مالکان اراضی کی ملکیت میں بلاوجہ کمی بیشی ہوئی۔

(ب) موضع لکھوڈیر میں سال 2010 تا 2016 کے عرصہ میں کل 404 انتقالات متوفی مالکان کے حقیقی وارثان کے نام رائج الوقت قانون کے مطابق منتقل ہوئے یہ غلط ہے کہ متعلقہ پٹواری اور اہلکاران نے دانستہ طور پر ریکارڈ میں ردوبدل کی تاہم سہواً کسی غلطی کا سرزد ہونا ممکن ہے اس ضمن میں جناب ایم پی اے صاحب کی جانب سے ایسا کوئی ثبوت فراہم ہونے پر ضابطہ انکوائری کرائی جا کر قصورواران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

(ج) اس بارے میں عرض ہے کہ موضع لکھوڈیر میں 2010 تا 2016 کے عرصہ میں کل 34 انتقالات وراثت بوجہ عدم حاضری ورثان خارج کئے گئے۔

(د) کیونکہ مندرجہ بالا سوالات کے جوابات اثبات میں نہیں ہیں اس لئے اس ضمن میں تاحال کسی اہلکار کے خلاف کارروائی شروع نہ کی گئی ہے۔

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور:۔ لکھوڈیر میں تعینات پٹواری کے دور میں حبہ، بیع کی تفصیلات

1723: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیرمال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور موضع لکھوڈیر کے موجودہ پٹواری کی بطور پٹواری کہاں کہاں تعیناتی رہی اور اس نے موضع لکھوڈیر میں تعیناتی کے بعد آج تک جو فردات برائے بیع حبہ، تبادلہ مختار نامہ جاری کیں ان کی تفصیل تعداد رقبہ اور مالکان کے ناموں کے ساتھ فراہم کی جائے؟

(ب) موضع لکھوڈیر کے پٹواری کے اور اس کے بیوی بچوں کے نام پر جو منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں ہیں اور یہ کب خرید کی گئیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔ نیز

(ج) موضع لکھوڈیر کے موجودہ پٹواری کے خلاف اس کی ملازمت کے دوران کتنی درخواستیں آئیں کتنے کیس درج ہوئے ہیں اور ان پر محکمہ یا دیگر کسی ادارے نے کیا کیا کارروائی کی اس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی تاریخ ترسیل)

جواب

وزیرمال

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع راولپنڈی حلقہ پی پی 9 میں سرکاری سکولوں کی بلڈنگ اور کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

1785: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ PP9 راولپنڈی میں سرکاری سکولوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کتنے سکولوں کی اپنی بلڈنگ نہیں اور جو سکول کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں ان کی جگہ کتنے مرلہ ہے اور ان کا کیا رینٹ دیا جاتا ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ PP-9 راولپنڈی میں سرکاری سکولوں کی کل تعداد 22 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز ہائی سکولز	9
بوائز ایلیمنٹری سکولز	8
گرلز ایلیمنٹری سکولز	02
گرلز پرائمری سکولز	03
کل	22

(ب) حلقہ PP-9 راولپنڈی میں کل 10 سکولز ایسے ہیں جن کی اپنی بلڈنگ نہ ہے اور کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں۔ ان سکولوں کی جگہ اور کرایہ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈھیری حسن آباد راولپنڈی کی اپنی بلڈنگ نہیں اور کرایہ کی بلڈنگ میں ہے۔ اس کی جگہ 22 مرلہ ہے اور اس کا ماہانہ کرایہ -/44200 روپے ضلعی حکومت ادا کرتی ہے۔

2۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول لیاقت ماڈل راولپنڈی۔ اس کی جگہ 4 مرلہ ہے۔ -/6000 روپے ماہانہ کرایہ سکول کونسل ادا کرتی ہے۔

3۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول تلسہ راولپنڈی۔ اس کی جگہ 5 مرلہ ہے۔ کرایہ -/10,000 روپے ماہانہ ضلعی حکومت ادا کر رہی ہے۔

4۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بکرامنڈی راولپنڈی۔ اس کی جگہ 4 مرلہ ہے۔ -/10,000 روپے ماہانہ کرایہ سکول کونسل ادا کرتی ہے۔

5۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ڈھوک مستریاں راولپنڈی۔ اس کی جگہ 5 مرلہ ہے۔ کرایہ -/7500 روپے ماہانہ ضلعی حکومت ادا کر رہی ہے۔

6۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول موہڑی غزن راولپنڈی۔ اس کی جگہ 5 مرلہ ہے۔ -/7500 روپے ماہانہ کرایہ سکول کونسل ادا کرتی ہے۔

7۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول پی ڈی بھنڈار اراولپنڈی۔ اس کی جگہ 2 کنال ہے۔ کوئی کرایہ نہ ہے۔ زمین آرمی کی ملکیت ہے۔

8۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ڈھوک زیارت راولپنڈی۔ اس کی جگہ 5 مرلہ ہے۔ یہ سکول واپڈا کالونی میں واقع ہے جسکا کوئی کرایہ نہ ہے۔

9۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ڈھوک زیارت راولپنڈی۔ اس کی جگہ 5 مرلہ ہے۔ -/15000 روپے ماہانہ کرایہ ضلعی حکومت ادا کرتی ہے۔

10۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جھاوراراولپنڈی۔ اس کی جگہ 7 مرلہ ہے۔ -/6000 روپے ماہانہ کرایہ سکول کونسل ادا کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2017)

ڈسکہ سٹی میں سکولز کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل سے متعلقہ تفصیلات

1789: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ سٹی میں کئی تعلیمی ادارے مین سڑکوں پر کھلے ہوئے ہیں صبح کے وقت اور بالخصوص چھٹی کے وقت ان سکولوں کے سامنے بے ترتیب موٹر سائیکلیں اور کاریں کھڑیں کرتے ہیں جس سے ٹریفک بلاک ہوتی ہے

(ب) کیا حکومت ان تعلیمی اداروں کو اس بات کا پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ یہ ادارے اپنے پرائیویٹ گارڈ رتا کہ ٹریفک کا نظام بحال رہے اور عوام مشکلات سے بچ سکیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سٹی ڈسکہ میں 13 پرائیویٹ اور 7 سرکاری سکول ہیں چونکہ شہری آبادی بہت بڑھ چکی ہے آبادی کے بڑھنے کی وجہ سے بچوں کے والدین بچوں کو لینے کے لئے اپنی گاڑیاں بے ترتیب کھڑی کر دیتے ہیں اگرچہ سکیورٹی گارڈ ہر ممکنہ طور پر اُنہیں ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے منع کرنے کے باوجود کبھی کبھار ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے۔ تمام تعلیمی اداروں کو باقاعدہ طور پر سیکورٹی کے ایس او پیز پر مکمل عمل درآمد کے لئے ہدایات بھجوادی گئی ہیں جن پر عمل درآمد کروایا جارہا ہے۔

(ب) سی ای او (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی) سیالکوٹ کی جانب سے تمام سربراہان ادارہ جات کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنے اپنے سکولوں کے پرائیویٹ گارڈز کو پابند کریں کہ وہ ٹریفک کے کنٹرول کو یقینی بنانے کے لئے ٹریفک پولیس سے ہر ممکن تعاون کریں اور کسی بھی ریڑھی یا کھانچہ فروش کو سکول کے سامنے کھڑا نہ ہونے دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2017)

ڈسکہ میں گورنمنٹ سکول کی نامکمل عمارت سے متعلقہ تفصیلات

1791:ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

گورنمنٹ ہائی سکول ڈسکہ کوٹ بالمقابل AC آفس ڈسکہ میں کتنے کمرہ جات کی چھت نہیں ڈالی ہوئی نیز کتنے کمرہ جات یاہال نامکمل ہیں کب سے نامکمل ہیں حکومت ان کو مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

1۔گورنمنٹ ہائی سکول ڈسکہ کوٹ بالمقابل AC آفس ڈسکہ کے لئے مورخہ 24.10.2009 کو" Upgradation of Schools from Middle to High Level" مالیت 4.500 ملین مالیت کی سکیم منظور ہوئی تھی جو کہ ایک عدد سائنس لیب، ایک عدد آفس ہیڈ ماسٹر، کلرک آفس اور 4 عدد کلاس رومز پر مشتمل ہے۔ جس پر مبلغ 2.908 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی بنا پر چھتوں پر ٹائل دروازے، کھڑکیاں، بجلی کی وائرنگ، وائٹ واش، کمروں کے فرش وغیرہ نامکمل ہیں جس کی تکمیل کے لئے لاگت تقریباً سولہ لاکھ بنتی ہے۔ محکمہ کی جانب سے فراہم کردہ نان سیلری بجٹ اور سکول کونسل سے درج بالا تعمیراتی کام جلد مکمل کر دیا جائے گا۔

2۔علاوہ ازیں تقریباً 12 سال قبل مذکورہ سکول میں سابقہ ہیڈ ماسٹر نے اپنی مدد آپ کے تحت 4 عدد کمرہ جات کی تعمیر شروع کی مگر مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے ان کمروں کی چھتیں نہ ڈالی جا سکیں۔اب یہ دیواریں بوسیدہ ہو چکی ہیں اور ان میں سے کچھ دیواریں خود بخود گر چکی ہیں۔اس لئے سکول میں کسی ناخوشگوار واقعہ کے پیش نظر باقی حصوں کو بھی گرا دیا گیا ہے۔

3۔ضلعی حکومت نے سکول ہذا کے لئے مورخہ 12.08.2017 کو ایک نئی سکیم " Reconstruction of Dangerous Building" مالیت 10.157 ملین منظور کی۔ باضابطہ منظوری کی کاپی لف ہے۔(Annex-A)۔اس سکیم کے تحت مذکورہ سکول میں 6 کمروں اور برآمدہ کی تعمیر ہونا ہے۔ محکمہ P&D سے فنڈز جاری ہونے کے بعد تعمیراتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جولائی 2017)

پی پی 130 ڈسکہ کے سکولوں کی بلڈنگز سے متعلقہ تفصیلات

1792:ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 130 ڈسکہ کے کتنے سکولز کی بلڈنگز نامکمل ہیں کیا یہ Un Funded سکیمز ہیں اور یہ بلڈنگز کتنے سال سے نامکمل ہیں

(ب)حکومت ان سکولوں کی عمارت مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توان کے لئے کتنے فنڈزرکھے گئے ہیں مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی17مارچ2017 تاریخ ترسیل18اپریل2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی130ڈسکہ کے7سکولوں کی عمارات نامکمل ہیں اور یہ Un funded سکیمزہیں اوریہ عمارات7سالوں سے نامکمل ہیں۔(Annex-A)ایوان کی میز پررکھ دی گئی ہے۔

(ب)حکومت ان سکولوں کی عمارات مکمل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اور سالانہ ترقیاتی منصوبہ(2017-18)میں مبلغ 750ملین روپے نامکمل عمارات کے لئے مختص کئے گئے ہیں جس سے پی پی130ڈسکہ کے07سکولوں کی نامکمل عمارات کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب11جولائی2017)

ضلع اوکاڑہ:۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منچریاں کی نئی بلڈنگ اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

1849:میاں طارق محمود:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منچریاں تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ کواپ گریڈکر کے نئی جگہ پر بلڈنگ بناکر یہاں سے شفٹ کر دیاگیاہے اس جگہ پر لوگوں نے کوڑاکرکٹ پھینکنا شروع کر دیاہے اور پرانی بلڈنگ کم کوڑے کا ڈھیر بنی ہوئی ہے؟

(ب)کیاحکومت / محکمہ اس پرانی سکول کی جگہ کو فروخت کرنے یایہاں پر نیاگرلز / بوائز پرائمری سکول بنانے اور یہاں سے کوڑاکرکٹ اٹھانے کوبھی تیار ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی7اگست2017 تاریخ ترسیل15اگست2017)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست ہے۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول منچریاں تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ کواپ گریڈکر کے دوسری جگہ پر نئی عمارت بناکر شفٹ کر دیاگیاہے۔پرانی جگہ کارقبہ02کنال پر مشتمل تھااوراردگرد کے مکانات سے10فٹ کی گہرائی میں تھا۔اس وجہ سے لوگ کوڑاکرکٹ پھینکتے ہیں۔دو دفعہTMAدیپالپور کے ذریعے صفائی کروائی گئی ہے مگر استعمال میں نہ ہونے کی وجہ لوگ دوبارہ کوڑاکرکٹ پھینکنا شروع کر دیتے ہیں۔

(ب)مذکورہ سوال کے ضمن میں گزارش ہے کہ گاؤں ہذا میں بچیوں کے لئے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موجود ہے۔ جس کا رقبہ 01ایکڑ پر مشتمل ہے۔ دونوں نئی اور پرانی عمارتوں کے درمیان کافی فاصلہ ہے موجودہ سکول کی بلڈنگ / کمرے بچیوں کی ضروریات کے لئے کافی ہیں۔ لہذا بذریعہ لیٹر نمبر P&D/6091 مورخہ 29.09.2017 ڈپٹی کمشنر آفس اوکاڑہ کو لکھ دیا گیا ہے کہ محکمہ تعلیم کو اس جگہ کی ضرورت نہ ہے۔ اس لئے ضلعی حکومت اِسے اپنے قبضہ میں لے آئے تاکہ اسے دیگر کسی ضرورت کے لئے استعمال میں لایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
24اکتوبر 2017 | سیکرٹری